World Bank Group
Multilateral Investment
Guarantee Agency

# نیوز ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

## عالمی بینک کا ادارہ MIGA پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کی حمایت کی

کراچی، 11 نومبر 2006- آج کراچی میں ایک بزنس راؤنڈ ٹیبل اجلاس منعقد ہوا جس میں اِس بات پر زور دیا گیا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے خواہشمند غیر ملکی افراد ملٹی لیٹرل انویسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی (MIGA) جو عالمی بینک گروپ کا رکن ادارہ ہے، کی مدد سے سرمایہ کاری کی راہ میں حائل ہونے والی ممکنہ رکاوٹوں سے تحفظ حاصل کرسکتے ہیں۔

اجلاس کا انعقاد انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز نے کیا جس میں تقریباً 10 بینکوں اور مالیاتی اداروں کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس میں شریک نمایاں شخصیات میں سرمایہ کاری بورڈ کے ڈائریکٹر جنرل عارف الٰہی؛ ڈویلپمنٹ فنانس پر گورنر اسٹیٹ بینک کے مشیر اظہر اقبال قریشی اور انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے سربراہ محمد سلیم عمر شامل تھے۔

راؤنڈ ٹیبل کے آغاز پر قریشی صاحب نے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا اور MIGA کی طرف سے سرمایہ کاری کے لیے فراہم کی جانے والی گارنٹی بالخصوص وسیع انفراسٹرکچر کے پراجیکٹ میں، کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا۔
محمد سلیم عمر نے کہا کہ MIGA کی حکمت عملی پاکستان سمیت تمام ترقی پذیر ممالک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کے لئے انتہائی اہم ہے، جس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ سرمایہ کاری کی راہ میں حائل ممکنہ رکاوٹوں سے بچاؤ کس طرح ممکن ہے۔ محمد سلیم عمر نے کہا کہ MIGA نے اِس حکمت عملی میں پاکستان کے بینکاروں کو شامل کیا ہے جو ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔

براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری غربت کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اِس کے ذریعے سڑکیں تعمیر کی جاسکتی ہیں، صاف پانی اور بجلی مہیا کی جاسکتی ہے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کے ذریعے روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ لیکن ترقی پذیر ممالک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں غیر یقینی سیاسی صورتِ حال کا خدشہ حائل رہتا ہے۔ حکومت پاکستان ملک کی تمام ترقیاتی ضروریات کو تن تنہا پورا نہیں کرسکتی، چاہے یہ ضروریات مالی ہوں یا تکنیکی! تاہم نجی شعبہ اقتصادی ترقی میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے، جس کے نتیجے میں حکومت سماجی ضروریات کے لئے مناسب فنڈ مختص کرسکتی ہے۔

راؤنڈ ٹیبل سے خطاب میں MIGA کے مشیر شری لال پریرا اور انویسٹمنٹ آفیسر ہال بوشر نے کہا کہ ان کا ادارہ ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کرنے والوں کے لئے کس طرح اعتماد اور تسلی کا باعث ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ MIGA سرمایہ کاروں کو غیر یقینی سیاسی صورتِ حال میں انشورنس فراہم کرسکتا ہے اور تکنیکی معاونت فراہم کرنے کے ساتھ تنازعات کے لئے ثالثی بھی کرسکتا ہے۔

اجلاس میں گفتگو کے دوران شری لال پریرا نے کہا کہ MIGA کا مقصد سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار منصوبوں کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ MIGA کی معاونت سے پاکستان میں ٹیلی مواصلات کے انفراسٹرکچر کی مزید بہتری کا منصوبہ پہلے سے چل رہا ہے۔شری لال پریرا کا کہنا تھا کہ ان کے ادارے نے مصر کی ٹیلی مواصلاتی کمپنی Orascom Telecom Holding S.A.E. کو پاکستان موبائل کمیونی کیشن لمیٹڈ میں 8 کروڑ80 لاکھ ڈالر کی ایکویٹی انویسٹمنٹ کے لئے 7 کروڑ90 لاکھ ڈالر کی گارنٹی فراہم کی ہے۔

شری لال پریرا نے MIGA کے تحت بہتر بنائے گئے مالیاتی ضوابط کی وضاحت بھی کی جس میں منصوبے کے لئے بہتر مالی رسائی، سستے اور طویل المدت قرضے شامل ہیں۔

MIGA دیگر ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کا ارادہ رکھنے والی پاکستانی کمپنیوں کی معاونت بھی کر سکتا ہے۔ اِس حوالے سے ادارے کے انویسٹمنٹ آفیسر ہال بوشر نے پاکستانی سرمایہ کاروں کے لئے افغانستان میں سرمایہ کاری کے مواقع پر روشنی ڈالی۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں ان کے ادارے نے افغانستان میں تین منصوبوں میں معاونت فراہم کی ہے، جن میں ادویہ سازی کا پلانٹ، مائیکروفنانس کا منصوبہ اور کاٹن جننگ کا منصوبہ شامل ہے۔مذکورہ تینوں منصوبے MIGA کے اسمال انویسٹمنٹ پروگرام کے تحت چلائے گئے۔

ہال بوشر نے کہا کہ ''MIGA کے ماہرین سرمایہ کاری کی راہ میں حائل متعدد رکاوٹوں کے حل میں معاونت فراہم کر سکتے ہیں،اور چھوٹے بڑے سرمایہ کاروں، دونوں کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ''ایجنسی کا اسمال انویسٹمنٹ پروگرام غیر یقینی سیاسی صورتِ حال کے خدشات میں نسبتاً بہتر انشورنس پیش کرتا ہے جس میں چھوٹے سرمایہ کاروں کی ضروریات کا خیال رکھا گیا ہے۔ اِس کے لئے پریمیئم 45bp مقرر کیا گیا ہے جو 0045. فیصد کے برابر ہے۔'' ہال بوشر نے اُمید ظاہر کی کہ اس سے پاکستانی کمپنیوں کو بیرونِ ممالک سرمایہ کاری میں مدد ملے گی جس میں مقامی منصوبوں کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری بھی حاصل ہوسکے گی۔انہوں نے بتایا کہ ایجنسی کے اِس پروگرام کے تحت ایکویٹی،شیئر ہولڈر لونز،تکنیکی معاونت اور انتظامی معاہدے،فرنچائزنگ اور لائسنسنگ کے معاہدے اور 50 لاکھ ڈالر سے کم کی سرمایہ کاری کے دیگر مواقع دستیاب ہیں۔

ہال بوشر نے کہا کہ ان سب باتوں کے ساتھ مختلف مسائل کے جدید حل پیش کرنے کے لئے MIGA کی صلاحیت سے سروسز حاصل کرنے والوں کی انفرادی ضروریات پوری ہوئی ہیں اور اس سے متعدد پیچیدہ مسائل حل ہوئے ہیں۔ان میں سرکاری اور نجی شعبے کی شراکت، ایسے منصوبے جن میں کم رکاوٹیں حائل ہوں اور رہن کے عوضِ قرضوں کی اسکروٹنی شامل ہے۔ یہ سب سرمایہ کاروں اور ترقی پذیر ممالک دونوں کے مفاد میں ہے۔

اجلاس کے بعد پاکستانی بینکاروں، نجی شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد اور MIGA کے نمائندوں نے الگ الگ ملاقاتیں بھی کیں۔

**MIGA کا قیام 1988 میں عالمی بینک گروپ کے تحت عمل میں آیا۔اِس کا مقصد اقتصادی طور پر ابھرتی ہوئی مملکتوں میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا فروغ ہے جس سے تیز تر اقتصادی ترقی، غربت میں کمی اور معیارِ زندگی کی بہتری کارفرما ہے۔غیر یقینی سیاسی صورتِ حال میں سرمایہ کاروں اور قرضے فراہم کرنے والے اداروں کو انشورنس کی فراہمی سے MIGA اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتا ہے۔یہ انشورنس میں سرمایہ کاری کی رقم غصب ہونے، معاہدہ ٹوٹنے، کرنسی کی منتقلی کی پابندی اور جنگ اور خانہ جنگی کے حالات کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔یہ ادارہ IDA کے لئے اہلیت رکھنے والے، مسائل میں گھرے ہوئے اور افریقی ممالک پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔اس کے ساتھ ہی ترقی پذیر ممالک کے درمیان انفراسٹرکچر اور ڈویلپمنٹ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔MIGA کے قیام سے اب تک 95 ترقی پذیر ممالک میں تقریباً 850 منصوبوں کے لئے گارنٹی دی جاچکی ہے جن کے لئے کوریج کی مالیت 16 ارب ڈالر تھی۔MIGA کے مجموعی ایکسپوژر کی مالیت 5 ارب 30 کروڑ ڈالر ہے۔**

**ملٹی لیٹرل انویسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی (MIGA)**

**رکن، عالمی بینک گروپ**

**1818 H Street, NW, Washington, DC 20433**

**معلومات کے لئے رابطہ کریں:**

**واشنگٹن ڈی سی میں Angie Gentile سے: agentile@worldbank.org, 202.473.3509**

**فرح حسین سے: fhussain@worldbank.org, 202.473.2540**

**یا ویب سائٹ ملاحظہ کیجئے: www.miga.org**